More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

تجارت

Trade

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
01	حصہ الف کثیر الانتخابی سوالات	102
02	حصہ ب مختصر سوالات کے جوابات	103
	غیر ملکی تجارت کے فوائد و نقصانات	103
	پاکستان کی اہم درآمدی اشیاء	104
	پاکستان کی اہم برآمدات	104
03	حصہ ج بیانیہ سوالات کے جوابات	105
	داخلی اور بیرونی تجارت میں فرق	105
	ملک کی اقتصادی ترقی کے لیے تجارتی ضرورت	106
04	درسی کتاب کی مشق	107

11

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

حصہ الف کثیرالانتخابی سوالات

دیئے ہوئے ممکنہ جوابات میں سے ہر ایک کے لیے درست جواب کا انتخاب کیجئے۔

-1 درآمدی اشیاء کی اقسام ہوتی ہیں:

(الف) چار (ب) آٹھ (ج) بارہ (د) سولہ

-2 اس میں وہ اشیاء شامل ہیں جنھیں درآمد کرنے کے بعد بطور سرمایہ استعمال کیا جاتا ہے:

(الف) اشیائے صرف (ب) اشیائے سرمایہ (ج) دفاعی سامان (د) صنعتی خام مال

-3 بھاری مشینری اور پرزہ جات شامل ہوتے ہیں:

(الف) دفاعی سامان میں (ب) صنعتی خام مال میں (ج) اشیائے صرف میں (د) اشیائے سرمایہ میں

-4 معدنی تیل، لوہا، ربڑ اور دھاتیں شامل ہوتی ہیں:

(الف) اشیائے سرمایہ (ب) اشیائے صرف (ج) صنعتی خام مال (د) دفاعی سامان

-5 اشیائے صرف میں شامل ہوتی ہیں:

(الف) اشیائے خوردنی (ب) اشیائے خام مال (ج) اشیائے سرمایہ (د) اشیائے دولت

-6 پاکستان زیادہ تر خام مال برآمد کرتا تھا:

(الف) معاشی ترقی سے پہلے (ب) صنعتی ترقی سے پہلے (ج) اقتصادی ترقی سے پہلے (د) سیاسی ترقی سے پہلے

7 عرب ممالک اس کے خاص خریدار ہیں:

(الف) کپاس کے (ب) چاول کے (ج) دستی مصنوعات کے (د) آلات جراحی کے

-8 آلاتِ جراحی کی تیاری کے لیے پاکستان کا شہر مشہور ہے:

(الف) اسلام آباد (ب) وزیر آباد (ج) پشاور (د) راولپنڈی

-9 اعلیٰ قسم کے چاول کی پیداوار کے لیے مشہور ہے:

(الف) افغانستان (ب) ایران (ج) سنگاپور (د) پاکستان

.10 کھیلوں کا زیادہ تر سامان تیار ہوتا ہے:

(الف) سیالکوٹ (ب) بہاولپور (ج) ہری پور (د) ایبٹ آباد

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

جوابات

(1)	الف	(2)	ب	(3)	د	(4)	ج	(5)	الف
(6)	ب	(7)	ج	(8)	ب	(9)	د	(10)	الف

حصہ ب مختصر جواب کے سوالات

سوال نمبر 1: غیر ملکی تجارت کے تین فوائد اور دو نقصانات لکھیے۔

جواب: غیر ملکی تجارت کے فوائد (Advantages of Foreign Trade):

غیر ملکی تجارت کے تین فوائد درج ذیل ہیں:

1۔ غیر ملکی تجارت سے پسماندہ اور ترقی پذیر ملکوں کو بھی پھلنے پھولنے کا موقع ملتا ہے۔ باہمی اقتصادی اور ثقافتی تعلقات فروغ پاتے ہیں۔ جس سے ایک دوسرے پر پختہ اعتماد ہوتا ہے اور عالمی امن کے قیام میں مدد ملتی ہے۔

2۔ غیر ملکی تجارت سے ملک کے اندران اشیاء کی قیمتیں جو زیادہ پیدا کی جاتی ہیں مناسب سطح پر برقرار رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ مثلاً کپاس یا سوتی دھاگہ برآمد نہ کیا جائے تو ملک میں اس کی قیمت اس قدر گر جائے گی کہ کسان کو مناسب معاوضہ ملنا مشکل ہو جائے گا بلکہ اسے نقصان بھی برداشت کرنا پڑے گا۔

3۔ غیر ملکی تجارت کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ تمام دنیا کی زرعی اور صنعتی پیداوار کو بہتر اور موثر طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔

غیر ملکی تجارت کے نقصانات (Disadvantages of ForeignTrade):

غیر ملکی تجارت کے دو نقصانات مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ جو ممالک اقتصادی طور پر مستحکم ہوتے ہیں وہ بین الاقوامی منڈیوں پر اپنی اجارہ داری قائم کرنے کی فکر میں مصروف ہوتے ہیں جس سے آپس میں کشیدگی پیدا ہو جاتی ہے اور تعلقات خراب ہونے کا خدشہ ہوتا ہے۔

2۔ زرمبادلہ کمانے کی لالچ میں فاضل اشیاء اتنی زیادہ مقدار میں برآمد کر دی جاتی ہیں جس سے خود اس ملک میں اس شئے کی قلت ہو جاتی ہے اور عوام کو پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

سوال نمبر 2: پاکستان کی اہم درآمدی اشیاء کون کون سی ہیں مختصراً بیان کیجیے۔

جواب: اہم درآمدی اشیاء:

پاکستان کی اہم درآمدی اشیاء چار قسم کی ہیں جنہیں ذیل میں بیان کیا جاتا ہے:

1۔ اشیائے سرمایہ　　2۔ صنعتی خام مال

3۔ اشیائے صرف　　4۔ دفاعی سامان

1۔ اشیائے سرمایہ: ان میں بھاری مشینری اور فاضل پرزہ جات وغیرہ شامل ہیں مثلاً بلڈوزر اور ہوائی جہاز وغیرہ۔

2۔ صنعتی خام مال: ان میں معدنی تیل، لوہا، ربڑ اور دھاتیں وغیرہ شامل ہیں۔

3۔ اشیائے صرف: ان میں اشیائے خوردنی، ادویات، کتابیں اور رسائل وغیرہ شامل ہیں۔

4۔ دفاعی سامان: پاکستان میں زیادہ تر دفاعی سامان خود تیار کیا جاتا ہے لیکن بڑی اور اہم چیزیں جو دفاع کے لیے انتہائی ضروری ہیں دوست ممالک سے درآمد کرتا ہے مثلاً جنگی جہاز اور ٹینک وغیرہ۔

سوال نمبر 3: پاکستان کی اہم برآمدات کون کونسی ہیں مختصراً بیان کیجیے۔

جواب: اہم برآمدات:

پاکستان کی اہم برآمدات مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ کپاس: پاکستان پہلے کپاس برآمد کرتا تھا مگر اب کپاس کی جگہ دھاگہ اور سوتی کپڑا بیرون ملک برآمد کرتا ہے۔

2۔ چاول: چاول زرعی پیداوار کی وہ فصل ہے جسے برآمد کر کے زرمبادلہ حاصل کیا جاتا ہے۔

3۔ کھیلوں کا سامان: پاکستان کھیلوں کا سامان خود تیار کرتا ہے۔ پاکستان کے شہر سیالکوٹ کے تیار کردہ ریکٹ، کرکٹ گیند، بلا اور فٹ بال وغیرہ بیرون ملک برآمد کیا جاتا ہے۔

4۔ آلاتِ جراحی: آلاتِ جراحی کا سامان پاکستان کے شہر وزیر آباد میں تیار ہوتا ہے۔ جراحی کے آلات برآمد کر کے بھی پاکستان زرمبادلہ حاصل کرتا ہے۔

5۔ کھالیں اور چمڑا: کھالیں اور چمڑا برآمد کر کے بھی پاکستان زرمبادلہ حاصل کرتا ہے۔

6۔ مچھلی: مچھلی بھی پاکستان کی اہم برآمدات میں شامل ہے۔ کراچی کی بندرگاہ مچھلی کے حصول کا اہم ذریعہ ہے۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

حصہ ج تفصیلی سوالات کے جوابات

سوال نمبر 1: داخلی اور بیرونی تجارت میں کیا فرق ہے؟

جواب: داخلی تجارت اور بیرونی تجارت میں فرق (Difference between Domestic and Foreign Trade):

داخلی اور بیرونی تجارت میں نمایاں فرق مندرجہ ذیل ہے:

1۔ محنت اور سرمایہ کی نقل پذیری:

اندرونِ ملک محنت اور سرمایہ کی نقل پذیری ممکن ہے۔ ملک کے کسی حصے میں اُجرتیں کم ہوتی ہیں اور کسی میں زیادہ اس سبب مزدور جہاں اُجرتیں زیادہ ہوتی ہیں وہاں منتقل ہونے کی کوشش کرتے ہیں اور اپنی روزی کماتے ہیں۔ جہاں اجرتیں کم ہوتی ہیں وہاں روزگار کے مواقع بھی کم میسر آتے ہیں اور بیشتر مزدور بیکار رہتے ہیں۔ مزدوروں کی منتقلی سے پورے ملک میں اُجرتوں کی شرح کم وبیش یکساں ہو جاتی ہے۔ مزدوروں کی طرح اندرونِ ملک سرمایہ بھی ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتا رہتا ہے اس میں قانونی طور پر کوئی رکاوٹ نہیں ہوتی جیسا کہ ہم مشاہدہ کرتے ہیں کہ جب بھی کوئی نیا صنعتی علاقہ قائم کیا جاتا ہے وہاں سرمایہ اور محنت دونوں تیزی سے منتقل ہوتے ہیں اور دیکھتے ہی دیکھتے صنعتی پیداوار کا مرکز بن جاتا ہے اس کے برعکس عاملین پیدائش کے دو اہم ستون محنت اور سرمایہ کی مختلف ملکوں کے درمیان نقل پذیری میں بہت سی معاشرتی اور قانونی رکاوٹیں آجاتی ہیں۔ مثلاً پاسپورٹ اور ویزا کے بغیر مزدور کسی دوسرے ملک میں داخل نہیں ہوسکتا۔ اس کے علاوہ ایک مزدور کو خاندانی الجھنیں، شادی بیاہ، رسم رواج اسے اس بات پر مجبور کردیتے ہیں کہ وہ اپنا گھر نہ چھوڑے۔ سرمایہ کی منتقلی بھی بغیر دو حکومتوں کے باہمی مشورہ کے ناممکن ہے۔ انہی دشواریوں کے پیش نظر نہ تو مزدور بیرونی ممالک منتقل ہونے کے لیے تیار ہوتے ہیں اور نہ ہی سرمایہ دوسرے ملکوں میں سرمایہ کاری کے لیے منتقل کرنے کو تیار ہوتے ہیں۔

2۔ کرنسی کی قدروں میں فرق:

جب کسی ملک کے باشندے آپس میں تجارت کرتے ہیں تو لین دین میں ملکی کرنسی استعمال کرتے ہیں اور فریقین مطمئن رہتے ہیں لیکن ملکوں کی کرنسیاں مختلف ہونے کی وجہ سے غیر ملکی تجارت سے ادائیگیوں میں دشواری ہوتی ہے۔ کیونکہ روپیہ، پاؤنڈ، ڈالر، مارکس اور ریال وغیرہ کی قدریں باہم مساوی نہیں ہیں اس لیے کرنسیوں کی شرح مبادلہ میں کمی یا اضافہ سے غیر ملکی تجارت متاثر ہوتی ہے۔

3۔ تجارتی پابندیاں:

داخلی یا اندرونی تجارت پر کسی قسم کی کوئی پابندی نہیں ہوتی اور نہ ہی کسی شئے کی ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقلی پر کوئی قانونی رکاوٹ ہوتی ہے۔ البتہ کبھی کبھار وقتِ ضرورت ضلعی سطح پر کسی مخصوص شئے کی منتقلی پر پابندی عائد کردی جاتی ہے۔ جو عارضی ہوتی ہے تا کہ جہاں جو چیز کثرت سے پیدا کی گئی ہے اس شئے کی قلت نہ ہو جائے۔ اس کے برخلاف اس کی غیر ملکی تجارت پر متعلقہ حکومتیں پابندی عائد کرتی رہتی ہیں۔ اگر کوئی شئے دوسرے ملک سے کم قیمت پر دستیاب ہوسکتی ہے اس کے باوجود بغیر حکومت کی اجازت کے اسے درآمد نہیں کیا جاسکتا خواہ ملک میں اس کی اشد ضرورت ہو اور چاہے قلت ہی کیوں نہ ہو۔

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

4۔ تجارتی قوانین میں تضاد:

اندرون ملک ایک جیسے تجارتی قوانین نافذ ہوتے ہیں اور تمام تاجران کی پابندی کرتے ہوئے تجارت کرتے ہیں تمام تاجروں کو ایک جیسی سہولتیں حاصل ہوتی ہیں۔ لیکن مختلف ملکوں میں مختلف تجارتی قوانین نافذ ہوتے ہیں ان میں عائد کردہ شرائط، شرح ٹیکس، مہیا کردہ سہولتیں الگ الگ ہوتی ہیں یہی وجہ ہے کہ جب دو ممالک آپس میں تجارت کرتے ہیں تو پہلے شرائط طے کی جاتی ہیں یا پھر ان شرائط کے تحت تجارت کی جاتی ہے۔

سوال نمبر 2: کسی ملک کی اقتصادی ترقی کے لیے داخلی اور غیر ملکی تجارت ضروری ہے، وضاحت کیجئے۔

جواب: اقتصادی ترقی کے لیے تجارتی ضرورت :

کسی ملک کی اقتصادی ترقی کے لیے داخلی اور غیر ملکی تجارت لازم و ملزوم ہیں۔ جب تجارت ملک کے مختلف حصوں یا علاقوں کے درمیان کی جائے تو اسے اندرونی یا داخلی تجارت کہتے ہیں۔ جبکہ دو یا دو سے زیادہ ملکوں کے درمیان تجارت کو بیرونی تجارت یا غیر ملکی تجارت کہتے ہیں۔

داخلی تجارت کے بغیر کسی ملک کی اقتصادی ترقی کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا، یہ تجارت مقامی منڈیوں، صوبوں اور شہروں کے درمیان ہوتی ہے حکومت ایک قسم کے کاروبار اور صنعت کو یکساں سہولتیں دیتی ہے تاکہ وہ ملکی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اپنی اشیاء برآمد کر کے زرمبادلہ کما سکیں۔ مزدور اور سرمایہ ایسے عاملین پیدائش ہیں جو ان علاقوں میں منتقل ہوتے رہتے ہیں جہاں انہیں زیادہ معاوضہ ملتا ہے اس نقل پذیری کا یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ ملک کے مختلف علاقوں میں مزدوروں کی اجرتیں یکساں رہتی ہیں اور اشیاء پیدا کرنے کے اخراجات یکساں ہو جاتے ہیں اور مختلف علاقوں میں ایک ہی شے کی قیمت تقریباً یکساں ہو جاتی ہے۔ ملکی تجارت میں ایک صوبے یا شہر کا فاضل مال ملک کے دوسرے حصوں میں پہنچ جاتا ہے اس طرح ایک طرف تو تاجر نفع کماتے ہیں تو دوسری طرف عوام کو مناسب قیمت پر اشیائے ضروریات دستیاب ہو جاتی ہیں۔

مختلف ممالک آپس میں اس لیے تجارت کرتے ہیں کہ معاشرتی مسائل حل ہوں عالمی تجارت کو فروغ ہو، پسماندگی دور ہو، معیار زندگی بلند ہو، عام خوشحالی کا دور دورہ ہو ترقی پذیر اور ترقی یافتہ ممالک میں ربط پیدا ہوتا کہ ترقی یافتہ ممالک تجارت کے ساتھ ساتھ اپنی ٹیکنالوجی بھی غیر ترقی یافتہ ممالک میں منتقل کریں تاکہ وہاں بھی خوشحالی ہو۔ بیرونی تجارت کسی بھی ملک کی خوشحالی میں اہم کردار ادا کرتی ہے وہ فاضل اشیاء برآمد کر کے زرمبادلہ کماتا ہے اپنی ضروریات کی اشیاء جو وہ خود تیار نہیں کر سکتا دوسرے ممالک سے خرید کر لیتا ہے۔ قحط اور خشک سالی کے دنوں میں غیر ملکی تجارت کی بدولت نامساعد حالات پر قابو پایا جا سکتا ہے۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

درسی کتاب کی مشق

سوال نمبر 1 داخلی اور بیرونی تجارت میں کیا فرق ہے؟

جواب دیکھیے بیانیہ جوابات سوال نمبر 1

سوال نمبر 2 غیر ملکی تجارت کے فائدے اور نقصانات کیا ہیں؟

جواب دیکھیے مختصر جوابات سوال نمبر 1

سوال نمبر 3 پاکستان کی درآمدات اور برآمدات پر ایک نوٹ لکھیے۔

جواب دیکھیے مختصر جوابات سوال نمبر 2 اور سوال نمبر 3

سوال نمبر 4 کسی ملک کی اقتصادی ترقی کے لیے داخلی اور غیر ملکی تجارت ضروری ہے۔ وضاحت کیجیے۔

جواب دیکھیے بیانیہ جوابات سوال نمبر 2

سوال نمبر 5 مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو پر کیجیے۔

1۔ عمل پیدائش میں قدرتی وسائل کو بڑا دخل ہے۔

2۔ غیر ملکی تجارت کی بدولت ہم اپنی فاضل پیداوار برآمد کر کے زرمبادلہ کماتے ہیں۔

3۔ غیر ملکی تجارت سے پسماندہ اور ترقی پذیر ملکوں کو بھی پھلنے پھولنے کا موقع ملتا ہے۔

4۔ محنت اور سرمایہ کی کثرت کی وجہ سے ترقی یافتہ ممالک بہترین چیزیں تیار کرتے ہیں۔

5۔ پاکستان بھاری مشینری، صنعتی خام مال اور دفاعی سامان درآمد کرتا ہے جبکہ دھاگہ، سوتی کپڑا، چاول اور کھیلوں کا سامان برآمد کرتا ہے۔

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com